باب 6

پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی
(Resources and Economic Development of Pakistan)

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1۔ زراعت کی اہمیت، اس کے مسائل اور زراعت کو جدید بنانے کی کوششوں کی وضاحت کر سکیں۔
2۔ بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم کی وضاحت کر سکیں۔
3۔ مویشی پالنا اور مچھلی پالنا کی الگ الگ درجہ بندیوں کے بارے میں جامع تفہیم تیار کر سکیں، مویشی پالنا اور مچھلی پالنا اور ان کی مخصوص خصوصیات پر توجہ مرکوز کر سکیں۔
4۔ پاکستان کی لائیو سٹاک انڈسٹری میں بڑی رکاوٹوں کی چھان بین کر سکیں، جیسے بیماریوں کا پھیلنا، مارکیٹ تک محدود رسائی اور ناکافی انفراسٹرکچر۔ مویشیوں کو پالنے کے طریقوں کو فروغ دینے اور ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو کم کرنے کے لیے پائیدار حکمت عملی بھی تیار کر سکیں۔
5۔ پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کے ممکنہ معاشی اثرات کا اندازہ لگا سکیں جس میں فش فارمنگ کے سماجی و اقتصادی فوائد شامل ہیں جبکہ انفراسٹرکچر، ڈویلپمنٹ کے اقدامات جیسے گوادر پورٹ، سی پیک، مکران کوسٹل ہائی وے اور ماہی گیری کی منڈیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے پائیدار ماہی گیری کو سپورٹ کر سکیں، اس مقصد کے حصول کے لیے ممکنہ طور پر تجاویز دے سکیں۔
6۔ کسی ملک پر ٹیلی کمیونیکیشنز کے مجموعی اثرات کا جائزہ لے سکیں، سماجی اور اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں اس کے کردار کا احاطہ کر سکیں۔ کاروبار اور صنعت کے لیے اس کے فوائد، نیز معاشرے کے سماجی اور سیاسی پہلوؤں پر اس کے ممکنہ منفی اثرات کو بھی بیان کر سکیں۔
7۔ پاکستان کے کچھ حصوں میں ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے مسائل کا تجزیہ کر سکیں اور ٹیلی کمیونیکیشنز کے شعبے میں حالیہ ترقی، خاص طور پر تعلیم کے شعبے کے حوالے سے اور مستقبل میں ان کی ترقی کے امکانات کو بیان کر سکیں۔
8۔ پاکستان میں صنعت کی ترقی کے اہم مسائل (سیاحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر) پر تبادلہ خیال کر سکیں۔

زراعت (Agriculture)

زمین پر کاشت کاری کرنے یعنی فصلیں اگانے اور مویشی پالنے کو زراعت کہتے ہیں۔ زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، جو جی ڈی پی اور برآمدی آمدنی میں نمایاں حصہ ڈالتی ہے، خاص طور پر کپاس اور چاول جیسی فصلوں کی برآمد کے ذریعے۔

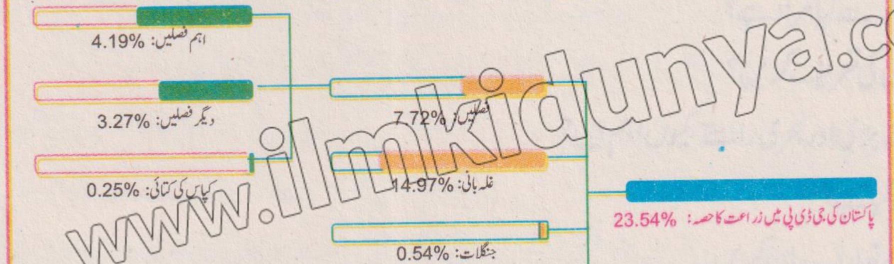

www.ilmkidunya.com

گندم، چاول، کپاس اور گنے وغیرہ جیسی بڑی فصلیں زراعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ زرعی شعبے میں لائیوسٹاک بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

زراعت کی اہمیت (Importance of Agriculture)

(i) پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کی کثیر آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ پاکستان کا قریباً 25 فی صد رقبہ زیرِ کاشت ہے۔ معاشی سرگرمی کے لحاظ سے زراعت سب سے بڑا شعبہ ہے اور قریباً 37 فی صد افرادی قوت زرعی شعبے سے وابستہ ہے۔

(ii) زرعی شعبہ قومی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

(iii) پاکستان کی برآمدات کا زیادہ تر انحصار بھی زرعی شعبے پر ہے۔ زراعت کا GDP میں حصہ قریباً 23.5 فی صد ہے۔ زراعت کے شعبے سے خام پیداوار کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے۔

(iv) صنعتوں کو خام مال کی فراہمی بھی زراعت کے شعبہ کی مرہونِ منت ہے،، مثلاً فلور ملز، شوگر ملز، رائس ملز، کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری، آئل اور گھی ملز، سگریٹ سازی، صابن کی صنعت اور جننگ انڈسٹری (Ginning Industry) وغیرہ کا خام مال زرعی شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔

(v) انسانی خوراک کے علاوہ زرعی شعبے سے تمام جانوروں کی غذائی ضروریات بھی پوری کی جاتی ہیں جس میں موسم سرما اور گرما کی چارے کی فصلیں شامل ہیں۔

زراعت کے مسائل (Problems of Agriculture)

پاکستان کے زرعی شعبے کو متعدد مسائل کا سامنا ہے جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:

1- موسمیاتی تبدیلی (Climate Change)

موسمیاتی تبدیلی، درجہ حرارت میں اضافہ اور غیر متوقع بارشیں فصلوں کی پیداوار اور پانی کی دستیابی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہیں۔

2- پانی کی کمی (Water Scarcity)

پاکستان کو پانی کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ یہ فصل کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

3- فصل کی کم پیداوار (Low Crop Yields)

پرانے کاشت کاری کے طریقے، معیاری بیجوں اور کھادوں تک رسائی میں مشکلات بھی زرعی پیداوار میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

4- فرسودہ کاشت کاری کے طریقے (Outdated Farming Practices)

فرسودہ اور روایتی کاشت کاری کے طریقے بھی زرعی پیداوار میں کمی کا باعث ہیں۔

5- ٹیکنالوجی اور وسائل تک محدود رسائی (Limited Access to Technology and Resources)

اکثر کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور زرعی آلات تک رسائی نہیں ہے جس سے زرعی پیداوار میں کمی ہوتی ہے۔

6- زمین کی تقسیم (Land Fragmentation)

کم اور بکھری ہوئی زمینوں کی وجہ سے کاشت کاری کی جدید تکنیکوں کو اپنانا مشکل ہو جاتا ہے۔

7- غیر موثر آبپاشی کے نظام (Inefficient Irrigation Systems)

ناقص دیکھ بھال اور ناکارہ آبپاشی کے نظام پانی کے ضیاع اور سیم و تھور جیسے مسائل کا باعث بنتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

8- مٹی کا کٹاؤ (Soil Degradation)

سیم وتھور اور غیر پائیدار کھیتی باڑی کے طریقے (Unsustainable Farming Practices) مٹی کے کٹاؤ کا باعث بنتے ہیں جس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

9- قرضوں اور مالی امداد تک رسائی کا فقدان (Lack of Access to Credit and Finance)

مناسب کریڈٹ اور مالی وسائل تک محدود رسائی کسانوں کی نئی ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کرنے اور اپنے کاشت کاری کے طریقوں کو بہتر بنانے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے۔

10- قدرتی آفات کا خطرہ (Risk of Natural Disasters)

پاکستان سیلاب، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا شکار ہے جس سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے اور ان کی پیداوار بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

پاکستان کی زراعت میں جدّت (Modernisation in Pakistan's Agriculture)

پاکستان میں زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ترقی یافتہ ممالک کے برابر لانے کے لیے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہے:

1- پانی کی کمی کو پورا کرنے اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے نئے ڈیموں کی تعمیر۔

2- زراعت میں بیجوں کی نئی اقسام، کھاد، کیڑے مار ادویات، جدید مشینری یعنی ٹریکٹر، ڈرل اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا استعمال۔

3- ناہموار کھیتوں کو ہموار بنانے کے لیے لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی (Laser Land Levelling Technology) کا فروغ۔

4- روایتی کھالوں کی بجائے پختہ کھالوں سے آب پاشی کرنا۔

5- آب پاشی کے لیے سپرنکلر اور ڈرپ اریگیشن (Sprinkler and Drip Irrigation) جیسے کفایتی اور جدید طریقوں کا استعمال۔

6- کاشت کاروں کی جدید ٹیکنالوجی سے متعلق تربیت۔

7- زرعی قرضہ جات کے نظام میں بہتری کے لیے ون ونڈو آپریشن (One Window Operation) کا فروغ۔

پاکستان کی بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم
(Production and Distribution of Major Crops of Pakistan)

پاکستان میں مختلف فصلیں اگائی جاتی ہیں، جن میں گندم، چاول، کپاس اور گنا وغیرہ اہم فصلیں شامل ہیں۔

1- گندم (Wheat)

گندم ایک اہم غذائی فصل ہے۔ پاکستان گندم کی پیداوار میں دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ گندم صوبہ پنجاب اور سندھ میں بڑے پیمانے پر اگائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ کاشت خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی ہوتی ہے۔

2- چاول (Rice)

پاکستان چاول کی پیداوار میں دنیا کا دسواں بڑا ملک ہے۔ چاول زیادہ تر پنجاب اور سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اس فصل کی کچھ پیداوار خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی ہوتی ہے۔ اس فصل کو زیادہ درجہ حرارت اور پانی کی ضرورت ہے۔

www.ilmkidunya.com

پاکستان کی بڑی فصلیں

3- کپاس (Cotton)

یہ ایک اہم نقد آور فصل ہے، جو بنیادی طور پر پنجاب اور سندھ میں اگائی جاتی ہے۔اس کی کچھ کاشت خیبر پختونخوا میں بھی ہوتی ہے۔

4- گنا (Sugarcane)

گنا پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا میں اگایا جاتا ہے، جس کو وافر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔اس سے چینی، گڑ اور شکر وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

5- مکئی (Maize)

یہ فصل ملک بھر میں اگائی جاتی ہے، جو جانوروں کی خوراک اور تیل کی پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پاکستان میں موسم کے لحاظ سے دو اقسام کی فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔

1- **فصل ربیع (موسمِ سرما):** یہ فصلیں سردیوں کے آغاز میں کاشت کی جاتی ہیں اور موسم گرما کے شروع میں کاٹ لی جاتی ہیں۔ان میں اہم فصلیں گندم، جو، چنا، تمباکو اور تیل نکالنے والے بیج وغیرہ شامل ہیں۔

2- **فصل خریف (موسمِ گرما):** یہ فصلیں موسمِ گرما میں کاشت ہوتی ہیں اور سردیوں کے آغاز میں کاٹ یا چُن لی جاتی ہیں، مثلاً چاول، کپاس، مکئی گنا، باجرہ اور جوار وغیرہ۔

دیگر فصلیں (Other Crops)

دیگر اہم فصلوں میں سرسوں اور سورج مکھی وغیرہ کو تیل کی پیداوار کے لیے اگایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف قسم کی سبزیاں، پھل اور دالیں وغیرہ بھی شامل ہیں۔

پاکستان کی اہم فصلوں کی پیداوار قریباً (بحوالہ پاکستان اکنامک سروے 2024-25)					
نام فصل	گندم	چاول	کپاس	گنا	مکئی
پیداوار	29 ملین ٹن	10 ملین ٹن	7 ملین گانٹھیں	84 ملین ٹن	8 ملین ٹن

لائیو سٹاک اور فش فارمنگ (ماہی پروری)
(Livestock and Fish Farming)

لائیوسٹاک (Livestock)

مویشی پالنا پاکستان کے لوگوں کی ایک اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ان میں بیل، گائے، بھینس، بھیڑ، بکریاں، اونٹ اور گھوڑے وغیرہ شامل ہیں۔گلہ بانی زرعی شعبے کا اہم ستون ہے، اس لیے جانور پالنا معیشت کا اہم حصہ ہے۔بیل زیادہ تر کاشت کاری جب کہ

www.ilmkidunya.com

لائیوسٹاک

گائے اور بھینس دودھ کے حصول کے لیے پالی جاتی ہیں۔

بھیڑ اور بکریاں وغیرہ گوشت کے حصول کا بڑا ذریعہ ہیں۔ موجودہ دور میں مرغ بانی (پولٹری فارمنگ) ایک صنعت کا درجہ اختیار کر گئی ہے اور لاکھوں لوگ اس سے وابستہ ہیں۔

جانوروں کی پرورش کو اس لحاظ سے بھی اہمیت حاصل ہے کہ کئی صنعتوں کے لیے خام مال جانوروں سے حاصل ہوتا ہے۔ ملک میں قالین سازی اور اونی مصنوعات کی صنعت کے لیے اون بھیڑوں سے حاصل ہوتی ہے جب کہ چمڑے کی صنعت کا انحصار بھی اسی شعبے پر ہے۔ جانوروں کی کھالوں سے جوتے اور بے شمار مصنوعات تیار کی جاتی ہیں جو ملکی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ زرمبادلہ کے حصول کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔

پاکستان کے لائیوسٹاک کے شعبے میں حائل بڑی رکاوٹیں

(Major Obstacles in the Livestock Sector of Pakistan)

- ☆ مویشی مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی اور مالی نقصان ہو سکتا ہے۔
- ☆ پاکستان میں مویشیوں کی مصنوعات کی منڈیوں تک رسائی محدود ہے۔
- ☆ لوگوں کے پاس اس کاروبار کے لیے سرمائے کی کمی ہے۔
- ☆ جدید تحقیق اور ہنرمندی کی کمی نے اس شعبے کی پیداواری صلاحیت کو محدود کر دیا ہے۔

لائیوسٹاک کے شعبے کے فروغ کے لیے پائیدار حکمت عملی

(Sustainable Strategies to Promote Livestock Sector)

- ☆ مویشیوں کی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ویکسین لگانے والے پروگراموں کا ہونا بہت ضروری ہے۔
- ☆ حکومت کی طرف سے لائیوسٹاک کو آسان شرائط پر قرضے کی سہولیات فراہم کی جائیں اور مویشی منڈیوں کو فروغ دیا جائے۔
- ☆ مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تحقیق اور ترقی کو فروغ دیا جائے۔
- ☆ مویشیوں پر ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو کم کرنے کے لیے کمیونٹی کی شرکت اور حکومتی سرپرستی ضروری ہے۔
- ☆ جانوروں کی افزائش کے لیے اچھی چراگاہیں بنائی جائیں، فضلے کا مناسب انتظام اور میتھین کے اخراج کو کم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

ماہی پروری (Fish Farming)

پاکستان میں ماہی پروری کا شعبہ اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ماہی پروری میں مچھلی کی افزائش اور پرورش جیسی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔ مچھلی کو ٹینکوں یا تالابوں میں کنٹرول شدہ ماحول میں پالا جاتا ہے۔ اس کا مقصد غذا کا حصول اور آمدنی حاصل کرنا ہے۔ ماہی پروری میں مچھلی کی اقسام، آبی ذخائر اور انتظام کے مختلف طریقوں کی بنیاد پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

ماہی پروری کے سماجی و اقتصادی فوائد (Socio-Economic Advantages of Fish Farming)

ماہی پروری

☆ ماہی پروری پاکستان کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ لاکھوں لوگ اس پیشے سے وابستہ ہیں اور روزگار کماتے ہیں۔

☆ پاکستان میں لوگ مچھلی شوق سے کھاتے ہیں۔ مچھلی پروٹین کا اہم ذریعہ ہے اور اس کا تیل بہت کارآمد ہے۔

☆ ماہی پروری پاکستان کے ساحلی علاقے میں سب سے اہم اقتصادی سرگرمی ہے۔

☆ پاکستان میں جھینگا مچھلی سمیت کئی اقسام کی بہترین افزائش ہوتی ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کو مچھلی برآمد کر کے کثیر زرمبادلہ کماتا ہے۔

پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کے لیے ممکنہ معاشی اثرات
(Possible Economic Impacts of Fishing Industry in Pakistan)

مثبت معاشی اثرات (Positive Economic Impacts)

پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت قومی جی ڈی پی میں تقریباً 1 فیصد حصہ ڈالتی ہے اور لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ ماہی گیری کی صنعت برآمدی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے، جس میں مچھلی کی مصنوعات ملک کے تجارتی توازن میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ صنعت لاکھوں لوگوں کو پروٹین سے بھرپور خوراک فراہم کر کے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس شعبے کو پائیدار ترقی دینے سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

منفی معاشی اثرات (Negative Economic Impacts)

ضرورت سے زیادہ ماہی گیری مچھلیوں کی افزائش میں کمی کا باعث بن سکتی ہے، خوراک کا تحفّظ (Food Security) اور معیشت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی اور آلودگی ماہی گیری کی صنعت کو متاثر کر رہی ہے۔

ماہی گیری کے طریقے سمندری حیات کے مسکن اور ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، جس سے ماحولیاتی تنزلی ہو سکتی ہے۔

ماہی گیری کی صنعت اور بنیادی ڈھانچا (Fishing Industry and Basic Infrastructure)

ماہی گیری میں مچھلی کو منڈیوں تک پہنچانے کے لیے اچھے بنیادی ڈھانچے کا ہونا ضروری ہے۔ پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کو فروغ دینے میں گوادر پورٹ، چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC)، مکران کوسٹل ہائی وے اور مچھلی کی منڈیاں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ حکومت نے ماہی گیروں کو بہت سی سہولیات بھی فراہم کی ہیں۔ اس میں مچھلی پکڑنے کے جدید جال، کشتیاں، مچھلی محفوظ کرنے کے لیے برف خانے، مچھلی کی درجہ بندی اور پیکنگ کی سہولتیں موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ماہی گیری کو فروغ دیا جائے تاکہ بے روزگاری میں کمی ہو۔ معیشت پائیدار ترقی کرے اور قومی معیشت میں اس کا کردار زیادہ ہو۔

گوادر پورٹ، سی پیک، مکران، کوسٹل ہائی وے اور ماہی گیری کی منڈیاں
(Gwadar Port, CPEC, Makran Coastal Highway and Fishing Markets)

☆ گوادر پورٹ پاکستان چین اقتصادی راہداری (CPEC) کا ایک اہم جزو ہے۔ سی پیک کا پہلا مقصد پاکستان کی معیشت

www.ilmkidunya.com

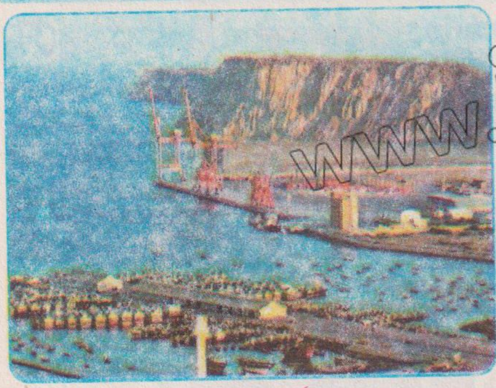

گوادر پورٹ

کی ترقی کے لیے سڑکوں، ریل اور ہوائی نقل و حمل کے نظام کو جدید بنانا ہے۔ اس کا دوسرا مقصد گوادر اور کراچی کی بندرگاہوں کو چین کے صوبے سنکیانگ اور دوسرے علاقوں سے ملانا ہے۔ CPEC کے تحت پاکستان بھر میں متعدد منصوبے شامل ہیں جن میں فش فارمنگ اور ڈیری فارمنگ وغیرہ بھی شامل ہیں۔ سی پیک ماہی گیری کے لیے ایک اچھا انفراسٹرکچر فراہم کرتا ہے۔ اقتصادی راہ داری کی تعمیر نے پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ رابطوں اور سرمایہ کاری کو ممکن بنایا ہے۔

- ☆ کوسٹل ہائی وے پاکستان کے بحیرۂ عرب کے ساحل کے ساتھ (صوبہ سندھ) کراچی سے (صوبہ بلوچستان) گوادر تک پھیلی ہوئی ہے۔ مکران اور کوسٹل ہائی وے پاکستان میں سمندری ماہی گیری کے لیے بہت مفید ہیں۔
- ☆ مچھلی بازار، مچھلی کی تجارت اور فروخت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ ماہی گیروں اور مچھلی کے تاجروں کے درمیان تجارت کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہاں مقامی صارفین کو بھی مچھلی کی فروخت کی جاتی ہے۔

ماہی گیری کی صنعت کی ترقی کے لیے تجاویز

(Suggestions for the Development of Fishing Industry)

- ☆ پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت بہت اہم ہے۔ اس صنعت کے تحفظ کے لیے اس کے گردونواح میں موجود صنعتی فضلے کا تدارک کیا جائے۔
- ☆ تازہ پانی میں گندے کیمیکلز کی شمولیت کو روکا جائے۔
- ☆ مچھلی کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔
- ☆ حکومت کا اس شعبے کے ساتھ بھرپور تعاون ضروری ہے۔
- ☆ ماہی گیروں کی جدید خطوط پر تربیت ضروری ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشنز (Telecommunications)

ٹیلی کمیونیکیشنز، جسے ٹیلی کام بھی کہا جاتا ہے ایک وسیع اصطلاح ہے۔ یہ بڑے فاصلے پر معلومات کی الیکٹرانک ترسیل کا ذریعہ ہیں۔ معلومات ٹیلی فون کالز، ڈیٹا، ٹیکسٹ، تصاویر اور ویڈیو کی شکل میں ہوسکتی ہے۔ اس میں سیٹلائٹ، ریڈیو اور ٹیلی وژن کی نشریات، انٹرنیٹ اور ٹیلی گراف بھی شامل ہیں۔ سیٹلائٹ ایک مشینی آلہ ہے جسے راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے۔ ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم کا مقصد صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ کرنا ہے۔ یہ معلومات کا تبادلہ مختلف طریقوں سے ہوسکتا ہے، مثال کے طور پر ایک سے زیادہ

ٹیلی کمیونیکیشنز

www.ilmkidunya.com

افراد کے درمیان معلومات، ٹیلی وژن، الیکٹرانک میل اور الیکٹرانک پیغامات کے ذریعے تبادلہ وغیرہ۔

ٹیلی کمیونیکیشنز کی اہمیت اور اثرات (Importance and Impaets of Telecommunications)

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز کے جدید ذرائع نے انسانوں کے درمیان رابطے کو آسان بنادیا ہے۔ ہم اپنے خاندانوں اور دوستوں وغیرہ کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز کا اشتراک کر سکتے ہیں۔

☆ یہ مختلف کاروباری افراد اور صارفین کے لیے مواصلات کے جدید طریقے استعمال کرنے کی طرف راغب کرتے ہیں۔

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز سروسز کی بدولت صارف کے پاس کاروبار کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل طور پر منتقل کرنے کے لیے ضروری انفراسٹرکچر اور ٹولز موجود ہیں۔

☆ آج کی دنیا میں ہمارے پاس آلات اور خدمات تک ناقابل یقین حد تک فوری رسائی ہے۔

☆ اساتذہ اور طلبہ تحقیق کے حوالے سے مخصوص مواد تلاش کر سکتے ہیں۔

☆ تعلیم تک رسائی اور اس کی ترسیل کو بڑھانے کے لیے ٹیلی کمیونیکیشنز کا استعمال بڑھ چکا ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشنز کا کردار (Role of Telecommunications)

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم قومی زندگی کے معاشرتی، معاشی اور سیاسی پہلوؤں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ ایک فلاحی ریاست میں شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ عوام میں سیاسی شعور اور قومی شناخت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ پاکستان کی ترقی میں ریڈیو، ٹیلی وژن، موبائل فون، فیکس مشین، ای میل اور انٹرنیٹ وغیرہ کا کردار نمایاں ہے۔

☆ ریڈیو نہ صرف قومی مفاد کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ تفریح و تعلیم کا بھی اہم ذریعہ ہے۔ ریڈیو کے ذریعے ہم دنیا بھر کی خبروں اور نئی معلومات سے ہر وقت آگاہ رہتے ہیں۔

☆ ٹیلی وژن دورِ جدید کی اہم ایجاد ہے جو نہ صرف لوگوں تک تفریح اور تعلیم پہنچا رہی ہے بلکہ دنیا میں رونما ہونے والے واقعات سے لمحہ بہ لمحہ آگاہ کرتی ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشنز

☆ ٹیلی فون بھی ٹیلی کمیونیکیشنز کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ٹیلی فون کی جدید شکل موبائل فون ہے۔ یہ ہماری زندگی میں کافی آسانیاں پیدا کرتا ہے۔

☆ فیکس مشین دستاویزات بھیجنے اور وصول کرنے کا کام دیتی ہے۔

☆ ای میل کے ذریعے آپ دنیا میں کسی بھی جگہ پر بیٹھے شخص کو اپنا پیغام فوری پہنچا سکتے ہیں۔ یہ انٹرنیٹ کے ذریعے پیغام رسانی کا تیز رفتار ذریعہ ہے۔ اس کو الیکٹرونک میل بھی کہتے ہیں۔

☆ انٹرنیٹ کے نظام کے تحت ہم دنیا بھر کی بنیادی معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ہم گھر بیٹھے دوسرے لوگوں کے ساتھ رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

☆ سیٹلائیٹ جدید دور میں ذرائع اطلاعات کا اہم ترین حصہ ہے۔ آج کل اسے زیادہ تر ٹیلی وژن کی نشریات، مواصلاتی نظام اور

www.ilmkidunya.com

دوسرے ممالک کے حالات معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز کا اہم ذریعہ کمپیوٹر ہے جو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ایک شاہکار ہے۔ یہ بیسویں صدی کی اہم ترین ایجاد ہے۔ اس کی مدد سے بے شمار کام منٹوں سیکنڈوں میں بالکل درست انداز سے کر لیے جاتے ہیں۔

ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے مسائل (Challenges For Providing Telecommunications)

ٹیلی کمیونیکیشنز خدمات کی فراہمی کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل میں پرانا انفراسٹرکچر (Old Infrastructure)، سائبر سیکیورٹی کے خطرات (Cybersecurity Threats)، ریگولیٹری تعمیل (Regulatory Compliance)، انفراسٹرکچر کے زیادہ اخراجات (High Infrastructure Costs)، ٹیکنالوجی میں تبدیلی (Change in Technology)، صارفین کی توقعات کے مطابق خدمات فراہم کرنا (Providing Services in line with Customers Expectations) وغیرہ شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق، ان مسائل سے نمٹنے کے لیے تکنیکی اَپ گریڈ، مضبوط حفاظتی اقدامات، سرمایہ کاری اور صارفین کے اطمینان اور پائیداری پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

پاکستان میں سیاحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر کے اہم مسائل

(Main Problems Related to Tourism, Transport and Infrastructure)

1- سیاحت (Tourism)

پاکستان کی سیاحت کی صنعت کو کئی اہم مسائل کا سامنا ہے جو اس کی ترقی میں رکاوٹ ہیں۔ ان میں ناکافی انفراسٹرکچر، سیکیورٹی خدشات، پروموشن اور مارکیٹنگ کا فقدان اور محدود نجی سرمایہ کاری وغیرہ شامل ہیں۔

2- ٹرانسپورٹ (Transport)

پاکستان کو نقل و حمل کی ترقی کے اہم مسائل کا سامنا ہے، جن میں ناکافی پبلک ٹرانسپورٹ، ٹریفک کی بھیڑ، روڈ سیفٹی کے خدشات، ناقص انفراسٹرکچر اور مربوط منصوبہ بندی کا فقدان وغیرہ شامل ہیں۔

3- انفراسٹرکچر (Infrastructure)

پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں نقل و حمل، توانائی، پانی، صفائی ستھرائی (Sanitation) اور ٹیلی کمیونیکیشنز وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کو اہم مسائل کا سامنا ہے جن میں ناکافی سڑکیں اور ریلوے نیٹ ورک، توانائی کی قلت، ناکافی پانی اور صفائی کی سہولیات کا فقدان ہیں۔ یہ مسائل زندگی کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔

مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کا حصہ ہے:

(الف) کراچی پورٹ (ب) محمد بن قاسم پورٹ (ج) گوادر پورٹ (د) پسنی پورٹ

(ii) پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت قومی جی ڈی پی میں حصہ ڈالتی ہے:

(الف) تقریباً 1 فیصد (ب) تقریباً 2 فیصد (ج) تقریباً 3 فیصد (د) تقریباً 4 فیصد

www.ilmkidunya.com

(iii) غذائی اجناس میں انسان کی سب سے زیادہ مقبول غذا ہے:
(الف) چاول (ب) مکئی (ج) دالیں (د) گندم

(iv) آپ دنیا میں کسی بھی جگہ پر بیٹھے شخص کو اپنا پیغام فوری پہنچا سکتے ہیں:
(الف) اخبار کے ذریعے (ب) ریڈیو کے ذریعے (ج) ای میل کے ذریعے (د) ٹیلی ویژن کے ذریعے

(v) ایک مشینی آلہ ہے جسے راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے:
(الف) سیٹلائیٹ (ب) فیکس مشین (ج) سیکیورٹی ٹول (د) وائرلیس ٹول

(vi) پاکستان میں اکثریتی آبادی کا پیشہ ہے:
(الف) زراعت (ب) گلہ بانی (ج) صنعت (د) ملازمت

(vi) جی ڈی پی (GDP) میں زراعت کا حصہ ہے:
(الف) 20 فیصد (ب) 21.64 فیصد (ج) 23.5 فیصد (د) 25 فیصد

(viii) پاکستان اکنامک سروے 25-2024 کے مطابق گندم کی پیداوار ہے:
(الف) 26 ملین ٹن (ب) 29 ملین ٹن (ج) 33 ملین ٹن (د) 36 ملین ٹن

-2 درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(i) ربیع اور خریف کی اہم فصلوں کے نام لکھیں۔ (ii) مویشی پالنا ہماری زندگی میں کیوں اہم ہے؟
(iii) پاکستان کے زرعی شعبے کو درپیش کوئی سے چار مسائل تحریر کریں۔ (iv) ماہی گیری سے کیا مراد ہے؟
(v) ٹیلی کمیونیکیشنز کی تعریف کریں۔ (vi) کمپیوٹر کے دو فوائد تحریر کریں۔ (vii) ماہی پروری کے دو اقتصادی فوائد لکھیں۔
(viii) پاکستان میں سیاحت کو درپیش مسائل کون سے ہیں؟ (ix) ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے سلسلے میں کون سے مسائل درپیش ہیں؟
(x) پاکستان میں ٹرانسپورٹ کے مسائل کے حل کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟

-3 درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

(i) پاکستان میں زراعت کی اہمیت، مسائل اور اس میں جدت لانے کے اقدامات کی وضاحت کریں۔
(ii) پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کی اہمیت اور اس کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیں۔
(iii) پاکستان میں ٹیلی کمیونیکیشنز کی اہمیت اور کردار کا جائزہ لیں۔
(iv) دیے گئے عنوانات پر نوٹ لکھیں: (الف) پاکستان کی بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم (ب) لائیو سٹاک

سرگرمیاں

- پاکستان کے نقشے پر مختلف فصلوں کی تقسیم کی نشان دہی کریں۔
- بندرگاہوں کی اہمیت پر ایک مباحثے کا انتظام کریں۔
- چین پاکستان اقتصادی راہ داری منصوبے کے فوائد اور نقصانات پر تبادلۂ خیال کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو زراعت کی اہمیت اور فش فارمنگ سے روشناس کرائیں۔
- طلبہ کو قریبی مچھلی فارم اور منڈیوں کا مطالعاتی دورہ کرائیں۔
- طلبہ کو موجودہ دور میں ٹیلی کمیونیکیشنز کی ضرورت، اہمیت اور مسائل سے روشناس کرائیں۔

www.ilmkidunya.com